تاریخ: ______

سوال ! نبوت پر عقیدہ اسلام کے اہم ترین عقائد میں سے ایک ہے - دلائل کے ساتھ نبوت کی اہمیت کو واضح کریں !۔

تعارف:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی بھلائی کیلئے وقتاً فوقتاً انبیاء بھیجتے رہے ہیں - ان کا بنیادی مقصد انسان کی زندگی کی تصحیح کرنا اور انہیں سیدھے راستے پر چلانا تھا - اسلیئے انبیاء اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے گئے رسول ہیں اور یہ انسان کی زندگی میں ایک نمایاں تبدیلی لاتے ہیں - اسی طرح اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو ایمان کا ایک لازمی حصہ قرار دیا ہے - کیونکہ ان پر ایمان اور یقین کیئے بغیر اسلام میں عقائد کے تقاضے پورے نہیں ہوتے - لہٰذا انبیاء پر ایمان لانا اسلام کے اہم ترین عقائد میں سے ہے - اس میں آدم علیہ السلام لے کر حضرت محمد ﷺ تک جتنے بھی انبیاء اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیغام کے ساتھ وحی لائے وہ تمام برحق ہیں اور ان پر ایمان لانا اسلام کا ایک بنیادی حصہ ہے - مزید یہ کہ اس بات پر بھی ایمان لانا لازمی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اب حضرت محمد ﷺ ہی ہیں اور نبوت کا سلسلہ چونکہ

اب ختم ہو چکا ہے

تاریخ: ______

1- اسلام میں نبوت کا تصور:

اسلام میں نبی کے مراد پیغام پہنچانے والا۔
یعنی کہ اللہ تعالیٰ کا پیغام انسانوں کی
بھلائی کیلئے ان تک پہنچانا انبیاء کا کام ہے۔
اسی طرح انبیاء کو رسول بھی کہا جاتا ہے مگر
رسول ایک مکمل شریعت اور نظام لے کر
معاشرے کے ساتھ آتا ہے مگر انبیاء صرف اللہ
کے بتائے ہوئے ان بنیادی اصول کو مزید کر
کام کر رہا ہوتا ہے۔

• اسلام میں نبوت کا تصور ایک بڑی اہمیت
کا حامل ہے۔ اس میں یہ دائرہ اسلام میں داخل
ہونے کے وقت بھی اس چیز کی گواہی دی جاتی
ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کو دل سے مانتا
ہے اور ان کے اصول پر عمل کرتا ہے۔

"نہیں ہے کوئی معبود
"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد
اللہ کے بندے اور آخری رسول ہیں۔"

یہ انسان دوران دائرہ میں داخل ہونے کے اس
چیز کا تہیہ کرتا ہے کہ وہ باقی تمام ~~خداؤں~~
خداؤں کو بھی جھٹلاتا ہے اور اس کے نبی پر بھی ایمان
لاتا ہے۔

تاریخ: ______

ج- نبوت کی اہمیت:

i- انبیاء انسانیت کے نجات دہندہ ہیں۔

انبیاء انسانیت کیلئے ایک نجات کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ انبیاء انسانیت کو برائی سے بچانے اور اچھائی کی طرف ترغیب دینے کیلئے بھیجے گئے ہوتے ہیں۔ جس طرح آخری نبی حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا تاکہ وہ پوری انسانیت کیلئے ایک نجات کا ذریعہ ہیں۔

leave a line space between headings for neatness

ii- انبیاء لوگوں کو اللہ سے جوڑنے میں مدد کرتے ہیں۔

انبیاء لوگوں کو اللہ سے جوڑنے میں مدد کرتے ہیں۔ انبیاء اللہ اور لوگوں کے درمیان ایک ذریعہ ہوتے ہیں پیغام پہنچانے کا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی حکمتیں اور نعمتیں انبیاء کے ذریعے انسانیت پر ڈھیر کرتے ہیں۔ اسی طرح اللہ کے بتائے ہوئے اصول لوگوں کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہوتے ہیں۔ اور وہ ایک بطور معلم لوگوں کو اللہ کے اصولوں کی تعلیم دیتے ہیں۔ تاکہ انسانیت کو برائی اور برے کاموں سے نجات دلائی جائے اس طرح انسانیت میں ایک متعدل معاشرے کی تشکیل بھی ہو جاتی ہے۔

add and highlight references against these arguments.

تاریخ: ______

iii- صرف انبیاء ہی علم الٰہی پہنچانے والے ہیں۔

اللہ کے کلام سے براہ راست مستفید ہونا ممکن نہیں اسلیے انبیاء کی اہم ضرورت ہے۔ اور وہ ہی اس کلام کو لوگوں تک پہنچا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ انبیاء ہی ایک ایسی شخصیت ہوتی ہیں جن پر کوئی شک و شبہ نہیں ہو سکتا اور اللہ پاک کا ان پر مکمل اعتبار ہوتا ہے۔ ایسے میں ہر شخص ان پر یقین بھی رکھتا ہے اور ان کی باتوں پر عمل بھی کرتا ہے۔ اسلیے انبیاء ہی وہ شخصیت ہیں جو علم الٰہی پہنچانے والے ہیں اس طرح اللہ تعالیٰ کا پیغام انسانیت کے ہر کونے تک پہنچ جاتا ہے۔

iv- انبیاء مومن کو تمام برائیوں سے نجات دلانے میں مدد کرتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ انبیاء اللہ تعالیٰ کی معصوم مخلوق ہوتے ہیں وہ گناہوں سے پاک اور نیکی کی دعوت دینے والے ہوتے ہیں۔ اسی طرح ایک انسان مومن تب ہی بن سکتا ہے جب وہ انبیاء کی تعلیمات پر عمل کرتا ہے۔ جس طرح انبیاء پرہیزگار اور متقی ہوتے ہیں اسی طرح انبیاء کی تعلیمات بھی انسان کو مومن اور پرہیزگار بناتی ہیں

اس طرح انبیاء دینی تعلیمات کے ذریعے معصوم مومنوں کو برائی سے نکال کر اچھائی کی طرف ترغیب دیتے ہیں۔

v- انبیاء دنیا میں لوگوں کی کامیابی میں مدد کرتے ہیں۔

جس طرح بغیر رہنمائی کے دنیا میں کامیابی حاصل کرنا مشکل ہوتا ہے اسی طرح آخرت اور دنیاوی دونوں کی کامیابیاں انبیاء کے بغیر ممکن نہیں۔ کیونکہ دنیا اور آخرت کی کامیابی کا معیار انبیاء کے بتائے ہوئے اصول پر چلتے ہوئے ہی حاصل ہو سکتی ہیں۔ اور یہ اصول بھی وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات سے ہی انسانیت پر لاگو کرتے ہیں۔ نیز یہ کہ انبیاء کی اسوہ حسنہ ہی میں انسانیت کیلئے دنیا میں کامیابی کی ایک بہت بڑی سیکھ موجود ہے۔

vi- انبیاء اللہ تعالیٰ کے براہ راست نائب ہوتے ہیں۔

ویسے تو ~~اللہ~~ اللہ تعالیٰ اس کائنات کے خالق اور حاکم ہیں ان کے بغیر کوئی پتہ بھی ہل نہیں سکتا۔ انبیاء اللہ کے ان احکامات اور اصول کو نافذ کرنے والے نائب ہوتے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ یعنی ایک خدا کی حاکمیت کے نفاذ کو یقینی بناتے ہیں۔ نیز یہ کہ ان اصول کو کا عمل پیرا بھی کرتے ہیں۔

VII - انبیاء عوام کو تعلیم اور اخلاقی تربیت دیتے ہیں۔

انبیاء عوام میں اخلاقی تعلیم اور تربیت کا ایک نمایاں انتظام کرتے ہیں۔ وہ لوگوں کو اللہ اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرنے اور اچھی تعلیم حاصل کرنے کیلئے ان میں تزکیہ نفس بھی کرتے ہیں اور انہیں برائی کے سانچوں سے نکال کر ایک اچھائی کے ڈھانچے میں ڈھال دیتے ہیں ان کے اخلاق کی تربیت اور بہیں تعلیم کا فروغ انبیاء کی تعلیمات میں نمایاں اور واضح طور پر دیکھا جاتا ہے۔

VIII - مثالی نمونہ زندگی پیش کرتے ہیں۔

عمومی طور پر پوری انسانیت کیلئے اور بالخصوص مسلمانوں کیلئے انبیاء کی زندگی سے بڑھ کر مثالی نمونہ اور کوئی شخصیت پیش نہیں کر سکتی۔ انبیاء کی عملی زندگی مسلمانوں کیلئے بھی باقی ماندہ لوگوں کیلئے ایک بہترین نمونہ پیش کر سکتی ہے۔ انبیاء کی زندگی اور کامل، مکمل اور جامع ہوتی ہیں۔ جس میں زندگی کا معیار تمام اصولوں کے اعتدال پر ہوتا ہے اور اس میں ایک ردھم ہوتا ہے جس سے انسان دنیاوی چیزوں کی پریشانیوں سے بھی قدرے بچ جاتا ہے۔

add more arguments.

a 20 marks ans should have around 15 subheadings

تاریخ:______

خلاصہ:

مختصراً یہ کہنا بلاشبہ ہوگا کہ انبیاء پر اور نبوت پر عقیدہ اسلام کے اہم ترین عقائد میں سے ایک ہے۔ کیونکہ اس پر ایمان لائے بغیر انسان کا مسلمان ہونا نا ممکن ہی ہے۔ یہ اسلام میں بنیادی عقائد میں سے ایک ہے۔ اس پر ایمان کی بنیادی اور اہم سیڑھی ہے اس کے بعد باقی تمام چیزیں ہیں جس میں اسلام کے باقی عقائد اور اصول لاگو ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس بھی انبیاء اللہ تعالیٰ کی وہ معصوم مخلوق ہوتی ہیں جو انسانیت کو نجات دلانے اور اللہ سے جوڑنے کیلئے مدد کرتے ہیں۔ یہ اللہ کا پیغام اور علم الٰہی مومنوں کی زندگی میں کامیابی کیلئے اور معاشرے کی بھلائی کیلئے لوگوں تک عام کرتے ہیں۔ اسی طرح یہ اللہ کے اصول اور اس کی حاکمیت کے نائب ہوتے ہیں جو صرف اللہ ہی کے حکم ان کو دنیا پر لاگو کرنے کے کارگر ہوتے ہیں۔ اسی طرح انبیاء عوام کو اللہ کی تعلیمات کے ذریعے ان کے اخلاقی تربیت کرتے ہیں اور اپنی عملی زندگی کے ذریعے ایک مثال نمونہ پیش کرتے ہیں

08

improve the references and the paper presentation part